مدینۃ المسیح

لاہور ۲۱ ماہ صلح۔ آج رات کے ساڑھے دس بجے جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب نے فون پر بتایا۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ البتہ دن میں کھانسی کی کسی قدر شکایت رہی۔ خطبہ جمعہ حضور نے پڑھا۔

سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کے متعلق فرمایا۔ آج ان کا درجہ حرارت ۹۹.۴ ہے۔ اور عام طبیعت خدا تعالےٰ فضل وکرم سے آگے کی نسبت بہتر ہے۔ احباب سیدہ موصوفہ کی صحت کے لئے دعا جاری رکھیں۔

قادیان ۲۱ ماہ صلح۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت ناساز ہے۔ کھانسی کی تکلیف ہے۔ اور گلا بیٹھا ہوا ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

جلد ۳۲ | ۲۳ ماہ صلح ۱۳۲۳ ہش | ۲۶ محرم الحرام ۱۳۶۳ھ | ۲۳ جنوری ۱۹۴۴ء | نمبر ۲۰

ہندو مہاسبھا کی تجاویز اور مسلمان

(۳)

ہندو مہاسبھا نے ایک اور قرارداد یہ پاس کی ہے۔ کہ ہندوؤں کی مختلف مجالس اور فرقوں کے درمیان جو اختلافات ہیں۔ اُن کو حتی الامکان ختم کر دیا جائے۔ اور اختلافی بحثوں کو ترک کر کے ان امور پر زور دیا جائے۔ جن میں اتفاق ہے

کون نہیں جانتا۔ کہ ہندوؤں کے مختلف فرقوں میں مذہبی اور سیاسی لحاظ سے شدید اختلافات پائے جاتے ہیں۔ اس قدر شدید کہ ہندو رہنما آج تک باوجود انتہائی کوشش اور سعی کے یہ بھی طے نہیں کر سکے۔ کہ ہندو کی تعریف کیا ہے۔ کیونکہ ان کی عقل وسمجھ کوئی ایسی جامع تعریف گھڑنے سے بالکل عاجز ودرماندہ ہے۔ جو ہندو کہلانے والے سب فرقوں پر حاوی ہو سکے۔ وہ جو بھی تعریف مرتب کرتے ہیں۔ اس میں سے کوئی نہ کوئی فرقہ باہر رہ ہی جاتا ہے۔ لیکن باوجود اس کے دوسری اقوام کے مقابلہ میں اور خاص کر مسلمانوں کے مقابلہ میں ان کی یہ حالت ہے۔ کہ ذرا ذرا سی بات پر سب کے سب متفق اور متحد ہو جاتے ہیں۔ اور ایسے امور میں بھی متحد ہو جاتے ہیں۔ جن میں وہ ایک دوسرے کے خلاف انتہائی غیظ وغضب اور رنج وملال کے جذبات رکھتے ہیں۔ اس کی تازہ مثال یہ پیش کی جا سکتی ہے۔ کہ بانئے آریہ سماج کی کتاب "ستیارتھ پرکاش" ایک ایسی دلآزار کتاب ہے۔ جس میں ہندوؤں کے تمام فرقوں اور انکے پیشواؤں کے خلاف بے حد سخت کلامی کی گئی ہے۔ اور اس وجہ سے وہ فرقے عرصہ سے نالاں چلے آ رہے ہیں۔ لیکن حال میں جب مسلمانوں نے ستیارتھ پرکاش کے دلآزار حصوں کو حذف کر دینے کا سوال اٹھایا۔ اور آریوں نے اسے رد کر دیا۔ تو تمام فرقوں کے ہندوؤں اور ان کے اخباروں نے آریہ سماجیوں کا ساتھ دیا حتی کہ ہندو مہاسبھا نے بھی "ستیارتھ پرکاش" کی حفاظت کی قرارداد پاس کی۔ اور اس کی سٹیج سے اعلان کیا گیا۔ کہ "اس کا ایک حرف بھی بدلنے کی کی کوشش کی گئی۔ تو سارا ہندو جگت اس کی مخالفت کرے گا" اس لئے نہیں۔ کہ سارا ہندو جگت ستیارتھ پرکاش کے ایک ایک حرف کو مقدس سمجھتا یا کم از کم اس کے درست ہونے کا قائل ہے۔ سوائے آریوں کے بلکہ آریوں میں سے بھی سوائے انتہا درجہ کے متعصب اور ہٹ دھرمی لوگوں کے باقی آریہ اور سب کے سب ہندو ستیارتھ پرکاش سے نالاں ہیں بلکہ اس لئے کہ ستیارتھ پرکاش کے ایسے حصوں کو حذف کر دینے کا سوال مسلمانوں نے اٹھایا۔

اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ تمام ہندو فرقے مسلمانوں کے مقابلہ میں اپنے اتحاد کی کتنی بڑی قیمت ادا کرنا معمولی بات سمجھتے ہیں۔ لیکن باوجود اس کے وہ مطمئن نہیں۔ اور چاہتے ہیں۔ کہ اپنے اتحاد اور اتفاق کو اور مضبوط بنائیں۔ چنانچہ یہ تجویز کہ ہندوؤں کے مختلف فرقے اختلافی بحثوں کو ترک کر کے ان امور پر زور دیں۔ جن میں سب کا اتفاق ہے۔ اسی غرض سے پیش کی گئی ہے۔ اور فی الواقعہ باہمی اتحاد کے لئے یہ نہایت ضروری اور مفید چیز ہے۔ لیکن افسوس کہ مسلمان یہ سب کچھ دیکھتے ہوئے ٹس سے مس نہیں ہوتے۔ اور بار بار توجہ دلانے کے باوجود توجہ نہیں کرتے۔ بلکہ ان کے "علماء" تو الگ رہے۔ جن کا کام ہی ایک فرقہ کے مسلمانوں کو دوسروں کے خلاف بھڑکانا اور اُن میں لڑائی جھگڑے پیدا کرنا ہے۔ ان کے سیاسی لیڈر بھی اپنے رعب و اقتدار کے اظہار کا سب سے اعلیٰ طریق یہی سمجھتے ہیں۔ کہ جس سے ذرا اختلاف ہو۔ اس کی علیحدگی کا اعلان کر دیں۔ حتی کہ کڑی سے کڑی سزا جو ان کے اختیار میں ہو اسے بھی فی الفور نافذ کر دیں۔ اس کا نتیجہ کیا ہے۔ یہ کہ مسلمانوں میں باہمی اتحاد واتفاق بالکل مفقود ہے۔ وہ کسی اہم سے اہم معاملہ میں بھی جو سب کے سب مسلمانوں پر یکساں اثر انداز ہو۔ قطعاً متحد نہیں ہو سکتے۔ اور اس وجہ سے ان کی آواز کو کوئی وقعت دینے کے لئے تیار نہیں۔ مثلاً یہی "ستیارتھ پرکاش" والا معاملہ ہے۔ اس کتاب میں اسلام اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان اقدس کے خلاف سخت بدزبانی کی گئی ہے۔ مگر ایسے مسلمان بلکہ مسلمان اخبار موجود ہیں۔ جنہوں نے ستیارتھ پرکاش کی حمایت کی۔

یہ تو ایک معمولی سی بات ہے حقیقت یہ ہے۔ کہ کوئی نقطہ اور کوئی مسئلہ بھی ایسا نہیں۔ جس پر مسلمان اپنے اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر متحد ہوں۔ اور حیرت یہ ہے۔ کہ اپنے اس طریق عمل کے نتیجہ میں نقصان پر نقصان اٹھا کر بھی ان کی آنکھیں نہیں کھلتیں۔ اور وہ دور اندیشی سے کام نہیں لیتے۔ اس وقت تک بیسیوں دفعہ ان کے سامنے حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہمدردی اور خیر خواہی میں ڈوبی ہوئی یہ تجویز پیش کی جا چکی ہے۔ کہ مسلمانوں کو ایسے امور میں جو سب فرقوں کے مسلمانوں سے یکساں تعلق رکھتے ہیں۔ متحد اور متفق ہو کر کوشش کرنی چاہیئے۔ اور متحدہ امور کو اختلافی بحثوں کی نذر کر کے اپنے آپ کو پراگندہ نہیں بنانا چاہیئے۔ مگر ابھی تک کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ اور وہ خوشکن وقت نہیں آیا۔ جب سب کے سب مسلمان اپنی ترقی وبہبودی کے لئے متفق اور متحد ہونے کی کوشش کریں گے۔ لیکن کیا اب ہندوؤں کو دیکھ کر بھی وہ بیدار نہ ہونگے۔ اور جس تباہ کن رستہ پر چل رہے ہیں۔ اس سے واپس نہ لوٹیں گے ؟

ایڈیٹر:۔ غلام نبی

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا۔ اور قادیان سے شائع کیا۔

سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کی خیر و عافیت کے لئے دعا کی درخواست

سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کی علالت نہایت شدید علالت ہے۔ اور یہ محض خدا تعالےٰ کا فضل اور کرم ہے۔ کہ ہر مرحلہ پر وہ اپنی خاص نصرت کا جلوہ دکھا رہا ہے۔ احباب جماعت کو چاہیئے کہ خدا تعالےٰ کی اس نصرت کو زیادہ سے زیادہ جذب کرنے کے لئے خصوصیت سے ان دنوں ذکر الٰہی کریں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بکثرت درود بھیجیں۔ اور پھر سیدہ موصوفہ کی کامل اور جلد صحت وعافیت کے لئے درد دل سے دعا کریں ؛

آئین وقانون کی اساس

مہاراجہ صاحب بڑودہ کی دوسری شادی کے سلسلہ میں جو مضمون "الفضل" میں شائع کیا گیا ہے اس کے متعلق "انقلاب" (۲۲ جنوری) نے یہ بیان کرتے ہوئے۔ کہ "اصل صورت وہ نہ تھی جو الفضل نے سمجھی" لکھا ہے۔ "اصل اعتراض اس پر تھا۔ کہ خود ہی قانون بنایا گیا۔ اور پھر خود ہی اس کی خلاف ورزی کی گئی۔ اور حکمرانی کے بل پر کی گئی۔ یہ امر آئین وقانون کی اساس کے خلاف تھا" معلوم ہوتا ہے "انقلاب" نے "الفضل" کے مذکورہ بالا مضمون کا آخری حصہ نہیں دیکھا۔ جس میں اسی "اصل اعتراض" کے متعلق عرض کیا گیا ہے۔ کہ "یہی امر ایک مسلمان کے لئے خوشی اور مسرت کا موجب ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ خدا تعالےٰ کے قانون کے مقابلہ میں انسان کا بنایا ہوا قانون اتنا بودا اور اتنا نکما ہوتا ہے۔ کہ اسے بنانے والے خود ہی چکنا چور کر دینے کے لئے مجبور ہو جاتے ہیں۔ یہ حقیقت جس وضاحت اور صفائی کے ساتھ اس موقعہ پر رونما ہوئی۔ شائد ہی کسی اور موقعہ پر ہوئی ہو۔ اور اس سے یہ بھی ثابت ہو گیا۔ کہ اسلام نے تعدد ازدواج کے متعلق جو تعلیم دی ہے وہی انسانی فطرت اور پیش آنے والے حالات کے عین مطابق ہے۔ اس کے خلاف جو راہ بھی اختیار کی جائے۔ خواہ وہ کسی مذہب کی بتائی ہوئی ہو۔ یا کسی قانون کی تجویز کردہ وہ ناقابل عمل ہے"۔

رہی یہ بات کہ خود بنائے ہوئے قانون کی خلاف ورزی کرنا آئین وقانون کی اساس کے خلاف ہے۔ یہ اسی صورت میں کہا جا سکتا ہے۔ جب کسی کا خود بنایا ہوا قانون خدا کے قانون کے خلاف نہ ہو۔ لیکن اگر کوئی قانون اس قانون کے خلاف ہو۔ جسے ہم خدا کا بنایا ہوا قانون یقین کرتے ہیں۔ تو اس کی خلاف ورزی حقیقی آئین وقانون کی اساس کے بالکل مطابق اور اس کی پابندی اساس قانون کے خلاف قرار دی جائے گی۔ کیونکہ اصل قانون وہی ہے۔ جو فطرت کے خالق نے نازل کیا۔ اور اسی کی اساس ہمارے پیش نظر رہنی چاہیئے ؛

مسیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ سونگڑہ (۵) جناب حافظ محمد ابراہیم صاحب امام مسجد محلہ دار الفضل کا لڑکا محمد اسمٰعیل صاحب اور نواسہ محمد یوسف بیمار ہیں۔ (۶) حافظ بشیر احمد صاحب اہرانہ خورد کی ہمشیرہ بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔

اعلانات نکاح :۔ میاں عبد السلام صاحب پسر میاں محمد یوسف صاحب آف مردان کا نکاح امۃ اللطیف دختر چوہدری فیض احمد صاحب بھٹی محلہ دار البرکات کے ساتھ ایک ہزار روپیہ مہر پر مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے مسجد مبارک میں ۳ جنوری ۱۹۴۴ء کو پڑھا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔ محمد اسمٰعیل محلہ دار البرکات

خدا تعالےٰ کے حضور السابقون الاولون میں شامل ہو جائیں

تمام جماعتیں جنہوں نے اپنی فہرستیں مکمل کر کے نہیں بھجوائیں۔ انہیں چاہیئے۔ کہ وہ جلد سے جلد اپنی فہرستیں مرکز میں بھجوا دیں۔ اسی طرح جن افراد نے ابھی تک اس طرف توجہ نہیں کی۔ وہ بھی بہت جلد اپنے وعدوں کی فہرستیں مکمل کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ تاکہ خدا تعالےٰ کے حضور وہ السابقون میں شامل ہوں۔ پیچھے رہنے والوں میں شامل نہ ہوں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں۔ "یاد رکھو جو لوگ آخری تاریخ کا انتظار کرتے رہتے ہیں۔ وہ بعض دفعہ اپنی غفلت کی وجہ سے آخری تاریخ کو بھی وعدہ نہیں کر سکتے۔ اور ان کا وعدہ ہمارے پاس ایسے وقت میں پہونچتا ہے۔ جبکہ اسے قبول نہیں کیا جا سکتا پس یہ مت خیال کرو۔ کہ ۳۱ جنوری آخری تاریخ ہے۔ اس تاریخ کو تم اپنا وعدہ لکھا دوگے اس لئے کہ اگر تم نے ۳۱ جنوری کو وعدہ لکھایا۔ تو تم وعدہ کرنے والوں میں آخری آدمی ہوگے۔ اور یہ کوئی خوشی کی بات نہیں ہو سکتی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ جنت میں جانے والا آخری شخص وہ ہوگا۔ جو دوزخ سے سب سے بعد نکلے گا۔ پس اگر تم بھی وعدہ کرنے والوں میں آخری آدمی بنتے ہو۔ تو یہ تمہارے لئے کوئی خوشی کا مقام نہیں ہو سکتا۔ تمہیں تو یہ کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ تم نیکی میں سب سے پہلے حصہ لینے والے بنو۔ اور اگر تم کسی وجہ سے پہلے حصہ لینے والوں میں نہیں آ سکے۔ تو کوشش کرو کہ درمیانی درجہ تمہیں میسر آ جائے۔ اور اگر تم درمیان میں بھی شامل نہیں ہو سکے۔ تو اس کے بعد جس قدر جلد نیکی میں حصہ لے سکتے ہو۔ لے لو اور کم سے کم تم یہ کوشش کرو۔ کہ تم آخری آدمیوں میں سے مت بنو"

کیا آپ نے وعدہ مرکز میں پہنچا دیا۔ اور آپ کو اس کی منظوری کی اطلاع ہو گئی۔ اگر آپ کو منظوری کی اطلاع نہیں ملی۔ تو آپ یہ نوٹ پڑھتے ہی اپنا وعدہ مرکز میں ارسال کر دیں۔ تا وعدوں کی آخری تاریخ جو ۳۱ جنوری یا یکم فروری مقامی ڈاک خانہ میں وعدہ ڈالنے کی ہے گزر نہ جائے۔ (فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

انصار قادیان کا ماہانہ جلسہ

انصار قادیان کا ماہانہ جلسہ بتاریخ ۲۶ صلح ۱۳۲۳ھش (مطابق ۲۶ جنوری ۱۹۴۴ء) بروز بدھ بعد نماز مغرب مسجد نور میں ہونا قرار پایا ہے۔ احباب بکثرت اس میں شمولیت فرما کر مستفیض ہوں۔ اس جلسہ میں انصار کی حاضری لازمی ہے۔ کوئی صاحب بلا کسی معقول عذر کے غیر حاضر نہ ہوں۔ ورنہ باز پرس ہوگی۔ مناسب ہوگا کہ نماز مغرب مسجد نور میں ادا کی جائے۔ تا جلسہ کی کارروائی بروقت شروع ہو سکے۔ زعماء صاحبان اپنے اپنے محلہ کے انصار کو اس جلسہ کے متعلق اطلاع دینے اور جلسہ میں لانے کے ذمہ وار ہوں گے۔ خاکسار شیر علی عفی عنہ صدر مرکزیہ مجلس انصار اللہ قادیان

درخواست ہائے دعا

(۱) مستری غلام محمد صاحب ساکن باڑیوال ضلع لودیانہ جو مخلص احمدی ہیں تقریباً چار سال سے میدان جنگ میں گئے ہوئے ہیں۔ اور تقریباً ۳ سال سے لاپتہ ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کو خیریت سے اپنے بال بچوں میں جلد واپس لائے۔ اگر بھائی کو ان کا پتہ ہو۔ تو براہ مہربانی مجھے اطلاع دیں۔ (فضل دین باڑیوالیہ) باورچی ام ناصر احمد صاحبہ قادیان) (۲) عزیزم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل مبلغ مشرقی افریقہ کی والدہ صاحبہ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ ان کو صحت بخشے۔ خاکسار محمد الدین مختار عام (۳) میرے والد ڈاکٹر وارث علی صاحب بعارضہ بخار کھانسی علیل ہیں۔ احباب جماعت دعائے صحت کریں۔ منصور احمد لکھنؤ (۴) احباب جماعت خاکسار کی صحت اور ملازمت ملنے کے لئے دعا فرمائیں۔ سید فضل عمر

درس الحدیث

وہ باتیں جن میں خدا تعالیٰ مدعی ہوگا

فرمودہ حضرت میر محمد اسحاق صاحب

حدیث۔ عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال قال اللہ ثلاثۃ انا خصمھم یوم القیامۃ رجل اعطی بی ثم غدر ورجل باع حراً فاکل ثمنہ ورجل استأجر اجیراً فاستوفی منہ ولم یعطہ اجرہ

ترجمہ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ تین باتوں میں قیامت کے روز میں خود مدعی ہوں گا (۱) ایسے شخص کے خلاف جس نے میرے نام پر کسی سے عہد کیا۔ اور پھر اس کو پورا نہ کیا۔ (۲) ایسے شخص کے خلاف جس نے آزاد مرد کو بیچ کر اس کی قیمت کھائی ہو۔ (۳) ایسے شخص کے خلاف جو ایک مزدور کو مزدوری پر لگائے۔ پھر اس سے پورا کام لے لے۔ لیکن اسے مزدوری نہ دے۔

تشریح:۔ ایسی حدیث جس میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ یوں فرماتا ہے۔ اسے اصطلاح حدیث میں حدیث قدسی کہتے ہیں۔ ویسے تو جملہ احادیث جن میں دین کے مسائل وامور مذکور ہوں قدسی ہیں۔ کیونکہ جملہ احکام قرآن کریم میں تفصیل کے ساتھ بیان نہیں ہوئے۔ ان کی تشریح وتکمیل حدیث میں آئی ہے۔ اور ہم ان پر عمل کرتے ہیں۔ اور عمل نہ کرنے والے کو مسلمان نہیں سمجھتے۔ پس جملہ احادیث جو دینی مسائل پر مشتمل ہیں قدسی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے بھی اس کی تصدیق فرمائی ہے۔ کہ ما ینطق عن الھویٰ ان ھو الا وحی یوحیٰ۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہر فعل اور ارشاد اللہ تعالےٰ کی وحی اور منشاء کے مطابق ہوتا ہے۔

غلام بنانے کے دو طریقے تھے۔ ایک یہ کہ لڑائی ہوئی۔ اور دشمن مغلوب ہو گیا۔ اس میں جو لوگ پکڑے جاتے تھے۔ ان کو غلام بنالیا جاتا تھا۔ دوم یہ کہ بعض لوگوں نے ایک قسم کی تجارت بنا رکھی تھی۔ کہ وہ اپنے ایجنٹ ایسے علاقوں میں بھیج دیتے تھے۔ جو تعلیمی یا رواجی لحاظ سے بالکل تاریک تھے۔ مثلاً افریقہ وغیرہ میں۔ ایجنٹ وہاں سے لڑکے اور لڑکیوں کو اٹھا کر لے آتے۔ اور ان کو آگے بیچ دیا جاتا۔ اللہ تعالےٰ نے اس فعل کو ممنوع قرار دیا ہے۔ اور فرمایا ہے۔ کہ جو ایسا کریگا۔ قیامت کے دن خدا تعالےٰ اس کے خلاف مدعی ہوگا۔

غلام بنانے کا تو اب دستور نہیں۔ لیکن ایک قسم کا غلام بنانا جس سے اللہ تعالےٰ نے منع فرمایا ہے۔ اس کا رواج ہمارے ملک میں بہت ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ لوگ کسی سے کوئی کام کراتے ہیں۔ لیکن جب اجرت دینے کا وقت آتا ہے۔ تو لیت ولعل کرنے لگتے ہیں۔ اور اس طرح مسکین اجیر کو تنگ کرتے ہیں۔ افسوس یہ ہے۔ کہ بعض اوقات احمدیوں میں بھی ایسی مثالیں پائی جاتی ہیں۔ قضا میں مقدمات آتے ہیں۔ ایسا کرنا سخت منع ہے۔ اور ہماری جماعت کو خاص طور پر اس سے بچنا چاہیئے۔ یہ بھی ایک طرح آزاد آدمی کو غلام بنانے سے مراد ہے۔ کام کرا لینے کے بعد اسے مجبور کیا جاتا ہے۔ کہ اپنی اجرت لینے کے لئے ہمارے دروازے پر آتا رہے۔ یاد رکھو ایسا فعل کرنے والے کے خلاف خدا تعالےٰ قیامت کے دن خود مدعی ہوگا۔ اور یہ جرم اہم جرائم میں سے ہے۔ ہمارے ملک میں بھی یہ دستور ہے۔ کہ جو اہم جرائم ہیں۔ ان میں حکومت خود مدعی ہوتی ہے۔ مثلاً فوجداری مقدمات ہیں۔ یہ جرم بھی اللہ تعالےٰ کے نزدیک ایک فوجداری جرم ہے۔ اس سے بچنا چاہیئے۔

مدبر فروخت کرنا

حدیث:۔ عن جابر رضی اللہ عنہ قال باع النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم المدبر

ترجمہ۔ حضرت جابر سے روایت ہے۔ کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مدبر فروخت فرمایا۔

تشریح:۔ غلام کو آزاد کرنے کے تین طریقے (۱) عتق یعنی کسی کو بلا معاوضہ آزاد کر دینا احسان سے یا کفارہ کے طور پر مثلاً کسی سے کوئی غلطی ہو گئی۔ تو اس کے بدلہ میں اس نے غلام آزاد کیا۔ فرضی روزہ توڑ دیا۔ یا قسم توڑ دی۔ تو شریعت نے اس کا کفارہ غلام آزاد کرنا رکھا ہے۔

(۲) کتابت یعنی کسی غلام سے کہہ دیا کہ فلاں کام کر دو۔ یا اتنا روپیہ ادا کر دو۔ تو تم آزاد ہو۔

(۳) مدبر۔ یعنی مالک کہے کہ جب تک میں زندہ ہوں تم میرے غلام ہو۔ جب میں مرجاؤں تو تم آزاد ہو جاؤ گے۔

اس حدیث میں یہ ذکر ہے۔ کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مدبر کو فروخت کر دیا۔ بظاہر یہ معیوب معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ اسلام تو کہتا ہے۔ کہ غلاموں کو آزاد کرنا چاہیئے۔ اور ان کی آزادی کی ترغیب کے ساتھ مختلف قسم کے کفاروں میں غلاموں کو آزاد کرنا شرط قرار دیا ہے پھر نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آزاد ہونے والے غلام کو فروخت کر کے کیوں دوبارہ اسے غلامی کی زنجیر میں جکڑ دیا۔ اس کا جواب یہ ہے۔ کہ اس مدبر کے آقا پر بہت قرض تھا۔ اور اس کے پاس کوئی مال نہیں تھا۔ جس سے وہ قرض ادا کر سکے سوائے اس غلام کے۔ آپ نے اس قرض کو ادا کرنے کے لئے جو ضروری تھا اور جسکے ادا کرنے کے متعلق نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جس کے ذمہ قرض ہو۔ اور وہ ادا نہ کرے۔ پھر مر جائے۔ تو وہ جنت میں نہیں جائے گا۔ آپ نے اس غلام کو فروخت کیا۔ اور اس کے مالک کا قرض ادا کیا۔

بدکار لونڈی کے متعلق حکم

حدیث:۔ عن ابی ھریرۃ قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول اذا زنت امۃ احدکم فتبین زناھا فلیجلدھا الحد ولا یثرب علیھا ثم ان زنت فلیجلدھا الحد ولا یثرب ثم ان زنت الثالثۃ فتبین زناھا فلیبعھا ولو بحبل من شعر

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے۔ کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ تم میں سے جب کسی کی لونڈی زنا کرے اور اس کا زنا ثابت ہو جائے۔ تو اسکو کوڑے مارنے چاہئیں۔ اور مارنے کے بعد پھر اسے ملامت نہیں کرنی چاہیئے۔ اگر پھر دوبارہ زنا کرے۔ تو پھر کوڑے مارنے چاہئیں۔ اور ملامت نہیں کرنی چاہیئے پھر اگر تیسری بار زنا کرے۔ اور وہ ثابت ہو جائے۔ تو پھر چاہیئے۔ کہ اس کا آقا اسے بیچ ڈالے۔ خواہ بالوں کی ایک رسی کے عوض ہی۔

تشریح:۔ زنا ثابت ہونے کیلئے عورت کے متعلق تین صورتیں ہیں (۱) وہ خود اقرار کرے (۲) چار عینی گواہ گواہی دیں۔ (۳) حمل ظاہر ہو جائے۔ مرد کے لئے پہلی دو صورتیں ہیں۔ لیکن اگر کوئی شخص کسی پر زنا کا الزام لگائے اور اس کے پاس چار گواہ نہ ہوں۔ یا ملزم اقرار نہ کرے۔ یا عورت ہونے کی صورت میں حمل ظاہر نہ ہو۔ تو الزام لگانے والے کو قذف کی حد لگائی جائیگی۔ اور اس کی گواہی قبول نہیں کی جائے گی۔

یہ جان کر کہ کسی چیز میں عیب ہے اسے فروخت کرنا منع ہے۔ لیکن اگر مشتری کو بتا دیا جائے۔ کہ اس میں فلاں عیب ہے۔ تو پھر بیچ جائز ہے۔ ایسی لونڈی جس نے دو دفعہ زنا کیا ہو۔ اور اس پر حد لگ چکی ہو۔ اس کے عیب کا چونکہ سب کو علم ہوتا ہے۔ اور جو خریدتا ہے۔ وہ اس کے عیب کو مد نظر رکھ کر خریدتا ہے۔ اس لئے یہ بیع قابل اعتراض نہیں۔ اسی لئے حدیث کے آخری الفاظ میں کہہ دیا گیا ہے۔ ولو بحبل من شعر۔ یعنی خواہ اس کی قیمت کتنی ہی قلیل کیوں نہ ہو۔ اور اگرچہ وہ ایک رسی کے برابر ہی کیوں نہ ہو۔

مرتبہ۔ محمد احمد ثاقب واقف زندگی تحریک جدید

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

کلکتہ :- مولوی ظل الرحمٰن صاحب ماہ نومبر کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ اس عرصہ میں ایک گاؤں شانتی پور میں جاکر تبلیغی جلسہ کیا گیا۔ نیز دو لیکچر دئے۔ درس و تدریس کا سلسلہ حسب سابق جاری ہے۔ ایک آدمی نے بیعت کی۔ ایک احمدی دوست کو مبلغین کلاس کی ٹریننگ دی جا رہی ہے۔

مالابار :- مولوی عبد اللہ صاحب مالاباری اپنی دسمبر ۴۳ء کی رپورٹ میں رقمطراز ہیں۔ کہ ۸۰ میل بذریعہ ٹرین سفر کیا۔ ایک آدمی نے بیعت کی۔ اپنے ہیڈ کوارٹر سے باہر جاکر خطبہ عید پڑھا۔ درس و تدریس کا سلسلہ جاری ہے۔

انبالہ :- ننھے خاں صاحب ماہ نومبر ۴۳ء کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ کہ دو جلسے کئے گئے۔ نیز چار پانچ مقامات میں جاکر تبلیغ کی۔ پندرہ کے قریب ٹریکٹ تقسیم کئے۔ نیز انفرادی تبلیغ کی۔

سرینگر :- مولوی عبد الواحد صاحب اپنی رپورٹ بابت ماہ نومبر ۴۳ء میں لکھتے ہیں۔ تین خطبات جمعہ اور ایک خطبہ عید اور ایک تقریر کے ذریعہ تبلیغ احمدیت کی گئی۔ ملاقاتوں اور انفرادی تبلیغ کا سلسلہ جاری ہے۔

سندھ :- مولوی غلام احمد صاحب فرخ دسمبر ۴۳ء کی رپورٹ میں رقمطراز ہیں۔ ۲۷۴ میل سفر کیا گیا۔ تربیتی درس و تدریس کا سلسلہ حسب سابق جاری رہا۔ دیگر نظارتوں کے کام میں امداد دی۔

کراچی :- محمد نواز خاں صاحب سکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں۔ کہ کراچی میں مرکز کی طرف سے ایک دار المطالعہ کھلا ہوا ہے۔ جس میں سلسلہ کے اخبارات اور لوکل اخبارات موجود رہتی ہیں۔ ریڈنگ روم میں روزانہ باقاعدہ آنے والوں کی تعداد پچاس کے قریب ہے۔ ان میں سے اکثر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ باقاعدہ اور شوق سے مطالعہ کرتے ہیں۔ جماعت کو تبلیغ کے لئے مستعد بنانے کے لئے مولوی عبد المالک خاں صاحب نے تنظیم کی تشکیل کی۔ نیز مولوی صاحب نے دو لیکچر دئے۔ جو مقبول خاص و عام ہوئے۔ فاضل صدر نے اختتام لیکچر پر خصوصیت سے شاندار ریمارک دئے۔ نیز ایک معزز دوست جو میجر کے عہدہ پر فائز ہیں۔ مولوی عبد المالک صاحب کے ذریعہ مشرف بہ احمدیت ہوئے۔

بہار و اڑیسہ :- مولوی محمد سلیم صاحب ماہ نبوت کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ کہ ٹاٹا نگر کا دورہ کیا گیا۔ ۳۲ آدمیوں کو بذریعہ ملاقات احمدیت کی تبلیغ کی۔ ۵۶ میل تبلیغی دورہ کیا۔ دو احمدی دوستوں کو تبلیغی نوٹ لکھائے۔ نیز نظارت امور عامہ کیساتھ تعاون کیا۔

ڈیرہ غازی خاں :- مولوی عبد الغفور صاحب دسمبر کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ کہ ۶ مقامات کا تبلیغی دورہ کیا۔ ۱۳ کے قریب لیکچر دئے۔ درس و تدریس کا سلسلہ جاری ہے۔

سرگودھا :- مکرمی فضل احمد صاحب امیر جماعت اپنے مکتوب میں رقمطراز ہیں۔ کہ مولوی غلام رسول صاحب فاضل راجیکی یہاں پر ۱۲ یوم مقیم رہے۔ دن رات مسجد و مہمانخانہ میں احباب جماعت کی تربیت اور دوسروں کی تبلیغ میں مصروف رہے۔ سوال و جواب کی صورت میں تشریح و معارف کی شکل میں اور نقاریر کے ذریعہ [illegible] علم حاصل ہوا۔ آپ نے مستورات میں بھی دو علمی لیکچر دئے۔

گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ :- سید احمد علی صاحب دسمبر کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ کہ مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام ہفتہ تعلیم و تلقین بڑے پیمانے پر منایا گیا۔ جس میں مرکز کے مقرر کردہ مضامین دہرائے گئے نیز بچوں کو دعائیں سکھلائی گئیں۔ درس و تدریس کا سلسلہ حسب سابق جاری رہا۔

امرتسر :- ڈاکٹر بدر الرحمٰن صاحب آف موگا لکھتے ہیں۔ کہ خاکسار نے پانچ لیکچر مختلف جگہوں پر مختلف اوقات میں دئے جن سے سامعین کافی متاثر ہوئے۔ سامعین کی تعداد ایک لیکچر میں تو ۴ ہزار کے قریب ہو گئی تھی۔ ایک لیکچر خالصہ کالج کے طلباء میں دیا۔ جس سے وہ کافی مسرور ہوئے۔ ایک پروفیسر صاحب نے مجھے کہا۔ کہ طلباء عموماً ایسے لیکچروں کو دلچسپی سے نہیں سنتے۔ لیکن آپ کا لیکچر ایسا موثر تھا۔ کہ بہت دلچسپی سے سنا گیا۔

تضمین بر نظم جناب حکیم خلیل احمد صاحب اصا مدظلہ العالی

(از مبارک حسن پوری مونگیری)

دل جس کا منور نہ ہوا ایماں کی جلا سے — انوار نبوت سے رسالت کی ضیا سے
برگشتہ ہو بدبخت جو خود راہنما سے — "محروم حقیقت ہو جو الہام خدا سے
"اس امر میں بات اس کی نہ کیوں ہو شر انگیز"

گمراہ کن خلق تھا وہ دشمن اسلام — معیار نبوت پہ تراشے نئے الزام
من مانے اصولوں سے کیا دین کو بدنام — "نادان یہ کہتا ہے کہ محکوم کا الہام"
"غارت گر اقوام ہے وہ صورت چنگیز"

اللہ رے دعوائے ہمہ دانی کا سرجوش — فی الدین تفقہ نہ تدبر کا رہا ہوش
اک زعم تھا باطل کہ کیا حق کو فراموش — "اس درجہ پہ تھا وہ مئے پندار میں مدہوش"
"تو ہی عقل کو اُس نے نہ ذرا فکر کی مہمیز"

فرعون کے سائے میں جلی شمع تجلی — وہ مصر کا زندان پلاطوس کا قصہ
منہ آیا وہ نادان پر اتنا بھی نہ سوچا — "تھے یوسف و ہارون و موسیٰ بھی اور عیسیٰ"
"محکومی ہی میں صاحب الہام گہر ریز"

مظلوم مسیحا کی رہی اُس کو نہ پروا — یوسف کی غلامی کا کہاں یاد تھا قصہ
آنکھوں پہ پڑا سطوت افرنگ کا پردہ — "زرتشت کی محکومی و درویشی کو بھولا"
"تھا یاد اُسے صرف شکوہ جم و پرویز"

سودائے حکومت تھا کہاں نوح کے سر میں — یعقوب کی اولاد میں مریم کے پسر میں
پروان رسالت چڑھی فرعون کے گھر میں — "کیا سارے یہ خاصان خدا اُس کی نظر میں"
"غارت گر اقوام تھے در صورت چنگیز"

سائے میں حکومت کے پڑی دین کی بنیاد — جشن کے شہنشاہ کے حالات ہیں اسناد
صد حیف رہا شاعر مشرق کو نہ یہ یاد — "ہر ملہم ربانی نہ تھے مطلقاً آزاد"
"قرآن میں ان سب کے ہیں حالات دل آویز"

الشعراء غاوون کی آیت کے مطابق — آوارہ و سرگرداں تھا قرآں ہے ناطق
افلاس تخیل سے رہا وہ کسی لائق — "کہتے ہیں علامہ تھا وہ شاعر مشرق"
"وانستہ ہوئیں باتیں کیوں اس کی دروغ آمیز"

پیری میں ہوا حق کے مقابل جو صف آرا — چاک اپنے ہی ہاتھوں سے کیا اپنا ہی پردہ
سامان اہانت کیا اس طرح مہیا — "ہے ملہم صادق کی عداوت کا نتیجہ"
"کہ طعنۂ ہاکاں سے نہیں اُس نے جو پرہیز"

جب شدت فرعون بنے موت کا پیغام — ہو اِبن اسرائیل پہ قبطی کا ستم عام
کیونکر نہ نبوت کا ملے موسےٰ کو انعام — "ہوتے تو ہیں محکوموں ہی میں صاحب الہام"
"جب جام جفا آزادوں کا ہو جاتا ہے لبریز"

محکومی ملہم سے ہوئے آپ جو ناشاد — کہتے تو ہے کچھ مہدی خونی کا پتہ یاد
کرنے کو گرچہ بڑے کبر سے ارشاد — "دکھلایا نہ کس جا پہ ہے وہ ملہم آزاد"
"ذرا انقرہ یا در حلب و کابل و تبریز"

تبدیل ہو ایمان کا مفہوم تو جائز — قرآن زمانے سے ہو معدوم تو جائز
ہر شعر ہو الہام سے موسوم تو جائز — "گر شاعر مشرق جو ہو محکوم تو جائز"
"ایک ملہم ربانی ہو محکوم تو چنگیز"

کیوں راس اسے آنے لگے خالد و طارق — نپولین سے ربط تھا ولیم کا تھا عاشق
کونٹر کا مخالف سہی وکی سے موافق — "بھرتا تھا مئے غرب سے وہ شیشۂ مشرق"
"میخانۂ الہام میں کیوں ہو گیا سم ریز"

ہیگل سے ملیں اور غزالی کو وہ چھوڑیں — ہاں شوق سے وہ منہ رہِ اسلام سے موڑیں
میخانۂ الہام پہ کیوں ظلم وہ توڑیں — لیکر عنب ملٹن و نشٹے کی نچوڑیں
کرتے تھے کیا کرتے خم مشرقی لبریز

وصیتیں

نوٹ:- وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

۷۰۸۴ منکہ منیر احمد ولد میاں عزیز الدین صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ننگل ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۴۲ ۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اسوقت میری ماہوار آمد -/۷۰ روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ تنخواہ کے علاوہ کچھ الاؤنس بھی ہیں۔ جن میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ انشاء اللہ ادا کرتا رہونگا۔ اگر میں کوئی رقم یا جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں۔ تو ایسی رقم یا جائیداد کی قیمت حصہ وصیت سے منہا کر دی جائے گی۔

العبد:- منیر احمد الیکٹریکل اوورسیر D.P.W. ڈیرہ دون۔ گواہ شد:- خواجہ عبدالحمید ضیا ڈیرہ دون گواہ شد:- ایم بشیر احمد احمدی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈیرہ دون۔

۷۱۷۵ منکہ کریم بی بی زوجہ محمد عبداللہ صاحب بھمیاں ڈاک خانہ خاص ضلع ہوشیار پور حال دارالسعۃ قادیان قوم ارائیں پیشہ کاشتکاری عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۴۲ ۱۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ اسکے ۱/۴ حصہ کی وصیت کرتی ہوں جو کہ مہر سو روپیہ ہے۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جسقدر میری جائیداد ہو۔ اس کے ۱/۸ حصہ کی بھی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

الامۃ:- نشان انگوٹھا کریم بی بی موصیہ
گواہ شد:- محمد عبداللہ خاوند موصیہ۔
گواہ شد:- علی محمد صحابی موصی۔

۷۱۷۱ منکہ غلام فاطمہ زوجہ خوشی محمد قوم کھوکھر راجپوت عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت جلسہ ۱۹۲۳ء ساکن قادیان دارالعلوم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۴۲ ۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ اس کے ۱/۴ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ جو کہ مبلغ یکصد روپیہ مہر ہے۔ جس کے ۱/۴ حصہ کے ۲۵ روپے ہوتے ہیں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد اور پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جسقدر میری جائیداد ہو۔ اسکے ۱/۴ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ:- غلام فاطمہ موصیہ نشان انگوٹھا۔
گواہ شد:- خوشی محمد خاوند موصیہ۔
گواہ شد:- علی محمد صحابی موصی۔

۷۱۴۵ منکہ دین محمد ولد شیر محمد قوم راجپوت پیشہ نانبائی عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان دارالعلوم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۴۲ ۱۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے۔ دس مرلہ زمین ہے جس میں چھوٹے بڑے دس کمرے ہیں۔ جس میں سے چار کمرے کچے ہیں اور چھ پختہ ہیں۔ مگر مرمت کرنے والے ہیں۔ اس وقت ان کی قیمت فی مرلہ پچاس روپے کے حساب سے -/۵۰۰ روپے بنتے ہیں۔ عمارت کچی اور پختہ کے لحاظ سے کل مکان کی قیمت -/۱۵۰۰ روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس جائیداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ لیکن میرا گذارہ صرف جائیداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو کہ اسوقت مبلغ بیس روپے ماہوار ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اس وقت اس مکان پر چھ صد روپیہ قرضہ ہے۔

العبد:- دین محمد دارالعلوم موصی۔ گواہ شد:- شیر محمد والد موصی۔ گواہ شد:- علی محمد صحابی موصی۔

۷۱۷۶ منکہ گل محمد ولد احمد خاں صاحب قوم بلوچ پیشہ ملازمت مدرسی عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۲ء ساکن ہیرو غربی ڈاکخانہ ہیرو شرقی تحصیل سنگھڑ ضلع ڈیرہ غازی خاں بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۴۲ ۲۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد غیر منقولہ اس وقت کوئی نہیں ہے۔ البتہ منقولہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ تنخواہ ماہوار مبلغ -/۴۰ روپے ہے۔ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ نیز اقرار کرتا ہوں۔ کہ معروضہ رقم کا ۱/۱۰ حصہ یعنی مبلغ چار روپے ماہوار ادا کرتا رہونگا۔ اور اس عرصہ میں میری کسی قسم کی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ پیدا ہوگی۔ تو اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد:- گل محمد مدرس لوئر مڈل سکول بنڈی ڈاکخانہ ہیرو شرقی۔ گواہ شد:- ملک عزیز محمد وکیل ڈیرہ غازیخاں۔ گواہ شد:- عبدالواحد خاں احمدی ہیرو شرقی۔

۷۱۷۲ منکہ فاطمہ خاتون زوجہ محمد افضل خاں قوم جنجوعہ عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا حال قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۴۲ ۲۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد مندرجہ ذیل ہے۔ مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ جو ابھی وصول نہیں ہوا۔ نیز زیورات طلائی قریباً دس تولہ ہیں۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائیداد نہیں۔ میں مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ نیز میری وفات پر اس کے علاوہ جس قدر بھی میری جائیداد

قادیان دارالامان میں صاحب ثروت اصحاب کے لئے ایک اعلیٰ جائیداد خریدنے کا نادر موقع

ایک عالیشان دو منزلہ بلڈنگ عین ریلوے روڈ پر قابل فروخت ہے قیمت بالمقطع بائیس ہزار روپیہ ہے جو اعلیٰ قسم دیار اور دیگر قیمتی سامان عمارتی سے تعمیر شدہ ہے۔ موجودہ وقت میں پچاس ہزار سے بھی زاید مالیت کی ہے۔ بلڈنگ کا عمارتی رقبہ تقریباً ۲۷×۸۰ فٹ اور ملحقہ زمین ۴۷×۹۰ فٹ ہے اور اس سفید زمین کی حد بندی یہ تقریباً ۱۶-۱۷ ہزار قسم اول اینٹوں کی بنیادی چھوٹی دیواریں ہیں۔ ہر چہار اطراف وسیع راستے ہیں۔ جس کی وجہ سے علاوہ دیدہ زیب ہونیکے یہ ایک نایاب جگہ بھی ہے۔ چھتیں ۲۶/۴۲ گارڈر دار ہیں چار چھتیں لنٹل کی ہیں۔ فرش سیمنٹڈ اور ٹائیلوں سے مزین ہیں۔ تکمیل تعمیر ۱۹۳۶ء میں ہوئی تھی۔ ہر دو موسموں کیلئے پاخانے غسلخانے اور باورچیخانے الگ الگ ہیں۔ چار نلکے۔ خوبصورت چودہ ۱۴ رہائشی کمرے۔ تین خوش وضع برآمدے اور وسیع سیڑھیاں نیز بجلی سے آراستہ ہے۔ یکمشت قیمت ادا کرنے والے پتہ ذیل پر اطلاع دیں:-

المشتہر:- شیخ فضل حق احمدی دارالبرکات ریلوے روڈ قادیان

احباب کی خدمت میں ضروری اطلاع

الفضل کے جن خریدار اصحاب کا چندہ ۱۰ر فروری ۱۹۴۳ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان کے پتوں کی چٹوں پر سرخ پنسل کا نشان لگایا جا رہا ہے احباب سے درخواست ہے کہ نشان دیکھ کر اپنا چندہ یکم فروری ۱۹۴۳ء تک بذریعہ منی آرڈر ارسال فرماویں۔ یا وی پی روکنے کی اطلاع دیدیں۔ کیونکہ یکم فروری ۱۹۴۳ء کو وی پی ارسال کر دئے جائیں گے۔ (مینیجر)

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے؟

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا تحریر فرمودہ نسخہ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو شروع سے ہی دوائی

"فضل الہٰی"

دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے۔

قیمت مکمل کورس ۱۶ روپے

مناسب ہوگا کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں دیجائیں جن کا نام

"ہمدرد نسواں"

ہے تاکہ بچہ آئندہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے ہمدرد نسواں مکمل کورس بارہ روپے۔

ملنے کا پتہ:- دواخانہ خدمت خلق قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

چنگنگ ۲۱ر جنوری۔ جاپانی فوجوں نے یانگسی کی وادی میں ایک نیا حملہ کر دیا ہے۔ جاپانی فوج بڑھتی ہوئی مچنگ شہر میں داخل ہوگئی ہے۔ چینی فوج جوابی حملے کر رہی ہے۔

لاہور ۲۰ر جنوری۔ گورنر پنجاب نے ڈیفنس آف انڈیا رولز کے ماتحت ایک حکم کے ذریعہ ۱۶ر جنوری سے منڈی بہاؤالدین ابوہر اور ڈیرہ غازیخاں اور رہتک کی منڈیوں میں باجرہ کی قیمت فی من ۰۔۸۔۷ اور مکی کی سات روپے مقرر کی ہے۔

لاہور ۲۱ر جنوری۔ ڈپٹی کنٹرولر سول سپلائز پنجاب سرحد سندھ نے ذخیرہ داری اور ناجائز نفع اندوزی کے آرڈی ننس کے تحت بلبوں اور بجلی کے دوسرے سامان کی قیمتیں مقرر کر دی ہیں۔

کراچی ۲۱ر جنوری۔ حکومت حُروں اور دیگر جرائم پیشہ اقوام کے لئے ۱۴ لاکھ روپیہ کی لاگت سے نو آبادی قائم کرنے والی ہے۔

نیویارک ۲۰ر جنوری۔ نیویارک ورلڈ ٹیلیگرام نے واشنگٹن کے ایک مراسلہ کی بنا پر بیان کیا ہے کہ امریکہ کے سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کے قبضہ میں ایک مصدقہ اطلاع ہے کہ ہٹلر نے ارجنٹائن جنوبی امریکہ میں اپنی آئندہ پناہ گاہ تیار کر رکھی ہے۔ لیکن وزیر خارجہ نے کہا کہ اس خبر پر کوئی اعتبار نہیں ہے۔

لاہور ۲۰ر جنوری۔ ملازمین انجمن حمایت اسلام کی ہڑتال کے تیسرے دن بھی صلح کی کوئی امید نظر نہیں آتی۔ آج صبح ہڑتالی ایک مسجد میں اکٹھے ہوئے اور ہڑتال کو جاری رکھنے کے حلف اٹھائے۔ اسلامیہ کالج کے انتظامیہ سٹاف کے ۲۳ ممبروں نے ہڑتال میں شمولیت کا اعلان کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ طلبا کی گڑبڑ کو روکنے کے لئے درسگاہوں پر پولیس کے پہرے لگا دئے گئے ہیں۔

لنڈن ۲۰ر جنوری۔ آج پانچ اور آٹھ بجے کے درمیان ساحلی توپ خانہ نے رودبار انگلستان میں جرمن جہازوں کے بیڑے پر گولہ باری کی۔ فرانسیسی ساحل سے بولون کی جرمن توپوں نے بھی جواب میں گولہ باری کی۔ خیال ہے کہ تین جرمن جہازوں پر گولہ باری کی گئی۔ وہ بولون یا کیلے سے نکل کر شمالی سمندر میں جانا چاہتے تھے۔

دہلی ۲۱ر جنوری۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ گورنر جنرل نے سر فیروز خاں نون کو وار کیبنٹ کے لئے ہندوستان کا نمائندہ منتخب کیا ہے۔ سر فیروز خاں نون ماہ مارچ کے آخر تک لنڈن روانہ ہو جائیں گے۔

دہلی ۲۱ر جنوری۔ فوڈ ڈیپارٹمنٹ سے خبریں حاصل کرنے کا خفیہ راز معلوم کرنے کے متعلق ادھر ادھر کی کوششوں کو روکنے کے لئے فوڈ ڈیپارٹمنٹ کی عمارت کے گرد خاردار تاریں لگائی جا رہی ہیں۔ آئندہ سوموار سے محکمہ خوراک کی عمارت میں داخلہ کے لئے پاس دئے جائیں گے۔

لنڈن ۲۱ر جنوری۔ مسٹر چرچل نے پارلیمنٹ میں ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ برطانیہ میں ٹینک سازی کی رفتار میں تسلی بخش اضافہ ہو گیا ہے۔ امریکہ سے کافی کمک آ رہی ہے۔ آئندہ لڑائیوں میں برطانوی فوجیں ان ٹینکوں کو پورے طور سے استعمال کر سکیں گی۔

نئی دہلی ۲۱ر جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے عام استعمال کی اشیاء کو سستا کرنے کا تہیہ کر لیا ہے۔ چنانچہ اس نے کروڑہا روپیہ کے اونی مال کے آرڈر دے رکھے ہیں۔ یہ مال لاہور، لکھنؤ، پشاور اور دیگر شہروں میں بھیجا جائے گا۔ اور فروری کے وسط تک وہاں پہنچ جائے گا۔ چمڑے کے جوتوں کے نرخ بھی کنٹرول ہونے والے ہیں۔ ہر صوبے کو بجلی کے بلبوں کا کوٹہ دیا جائے گا۔

دہلی ۲۱ر جنوری۔ دارالعوام میں وزیر ہند سے ہندوستان کے قحط کے متعلق سوال کیا گیا۔ آپ نے کہا کہ افواہ مشہور تھی کہ بنگال میں کال اور بیماریوں کی وجہ سے ۲۰ لاکھ اشخاص ہلاک ہوگئے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ۱۹۴۳ء کے آخری پانچ مہینوں میں قحط اور بیماریوں سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد ۱۰ لاکھ سے نہیں بڑھی۔

ماسکو ۲۱ر جنوری۔ لینن گراڈ کے محاذ پر روسیوں نے پانچ روز پیشتر حملہ شروع کیا تھا۔ پلکوف کے رقبہ سے بڑھتے ہوئے روسی فوجوں نے جرمنوں کے ان مورچوں کو توڑ دیا جو انہوں نے طویل عرصہ سے تیار کر رکھے تھے۔ روسیوں نے جرمنوں کی دوسری ڈیفنس لائن کو بھی جو پہلے کی طرح ہی مضبوط تھی توڑ دیا۔ اور پیترف پر قبضہ کر لیا۔ اعلان میں درج ہے کہ میدان جنگ میں جرمن افسروں کی اور سپاہیوں کی لاشوں نیز ٹوٹے پھوٹے اور چھوڑے ہوئے اسلحہ کے انبار پائے گئے۔ وشکی کے رقبہ میں گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔ اس رقبہ میں جرمن بھاری تعداد میں تازہ دم فوجیں لا کر فوری حملے کر رہے ہیں۔ جرمنوں کے تمام جوابی حملے پسپا کر دئے گئے۔

لنڈن ۲۰ر جنوری۔ آج سر سٹیفورڈ کرپس کی توجہ سر ہنری کریک کی اس تقریر کی طرف دلائی گئی۔ کہ سر سٹیفورڈ کرپس نے ۱۹۴۲ء میں والیان ریاست کو مطلع کیا تھا۔ کہ انگریز کانگرس کو اختیارات سونپ کر ہندوستان چھوڑنے والے ہیں۔ سر سٹیفورڈ نے کہا کہ سر ہنری کریک نے جو کچھ کہا، وہ درست نہیں۔

ویسٹ منسٹر ۲۰ر جنوری۔ لارڈ بیوربروک نے ہاؤس آف لارڈز میں اعلان کیا کہ ہم نے ایک نئی قسم کا ہوائی جہاز تیار کیا ہے۔ اس کا وزن ایک سو ٹن ہے اور یہ ۲۵۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چل سکتا ہے اور پچاس آدمی سوار ہو سکتے ہیں۔

لنڈن ۲۱ر جنوری۔ اتحادی بمباروں نے روم کو شمال سے عارضی طور پر کاٹ دیا ہے۔ اب شمال سے جنوب کی طرف آنے والی صرف ایک ریلوے لائن کام کر رہی ہے۔ اور وہ مشرقی ساحلی لائن ہے۔

ماسکو ۲۱ر جنوری۔ روسی فوجیں تیزی کے ساتھ ان جرمن فوجوں کا تعاقب کر رہی ہیں۔ جو نووگراڈ سے سر پر پاؤں رکھ کر بھاگ رہی ہیں۔ جرمنوں کی کئی کمپنیوں کو گھیر کر تباہ کر دیا گیا ہے۔ جرمنوں نے شہر کو خالی کرنے سے قبل کئی تاریخی عمارتوں کو تباہ کر دیا ہے۔

دہلی ۲۱ر جنوری۔ آج سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ بنکاک پر ہمارے جہازوں نے شدید حملہ کیا۔ شمالی برما میں منگل کے روز بم گرائے گئے۔ چینگ کی پہاڑیوں پر حملے کئے گئے۔

دہلی ۲۱ر جنوری۔ دشمن کے چار سو سپاہیوں نے آسام اور برما کی سرحد میں ہماری ایک چوکی پر جو کسی قدر علیحدہ بنی ہوئی تھی۔ حملہ کیا۔ مگر ہمارے سپاہیوں نے خوب ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ اور دشمن کو مار بھگایا ہمارے صرف دو سپاہی مارے گئے۔

واشنگٹن ۲۱ر جنوری۔ جاپانی پارلیمنٹ میں جنرل ٹوجو وزیر اعظم نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ جاپان کے خلاف اتحادیوں کے حملہ کا زور بڑھتا جا رہا ہے۔ نیز ملک میں کھانے پینے کی چیزوں کی کمی کا ذکر کیا۔ اور افسروں سے اپیل کی کہ اس موقع پر لوگوں کے حوصلے بڑھانے میں امداد دیں۔

لنڈن ۲۱ر جنوری۔ اٹلی میں اتحادی فوجوں نے منٹانو پر قبضہ کر لیا ہے۔ جو روم کو جانیوالی سڑک کے پاس ہے۔

لنڈن ۲۱ر جنوری۔ انگریزی بمباروں نے کل رات برلن پر پھر زور کا حملہ کیا۔ اس کا پورا حال ابھی معلوم نہیں ہوا۔ مگر جرمنوں نے تسلیم کیا ہے کہ بہت زور کا حملہ تھا۔

ماسکو ۲۱ر جنوری۔ روسی فوجیں شمالی روس میں طوفانی رفتار سے بڑھ رہی ہیں۔ اور جرمن فوجیں لٹویا کی طرف ہٹ رہی ہیں۔